السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایسی مساجد میں نماز ہوسکتی ہے جہاں قبریں ہوں؟ جیسے اب پاکستان میں ہرتیسری بریلوی مسجد میں قبریں موجود ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائلین سے گزارش ہے کہ ایک ای میل میں صرف ایک ہی سوال بھیجا کریں، اور دوسرے سوال کے لئے دوسری ای میل کریں، اسی لئے ہم یہاں آپ کے صرف ایک ہی سوال کا جواب دے رہے ہیں۔

ایسی مساجد میں نماز نہیں پڑھنی چاہئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر مساجد بنانے والوں کو ملعون قرار دیا ہے اور قبروں پر مساجد بنانے سے قبروں پر اور قبروں کی طرف نماز پڑھنے سے روک دیا ہے۔ جندب بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے ان سے سنا۔ انہوں نے کچھ باتیں ذکر کیں :

''کہ جو تم سے پہلے تھے (یہودونصاری) وہ اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیتے تھے خبردار تم قبروں کو مسجد نہ بنانا میں تم کو اس سے منع کرتا ہوں''۔ (رواہ مسلم (۵۳۲) ابوداؤد)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا۔

(بخاری (۳۹۰۰) مسلم (۵۲۹۹)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی مکیہ